

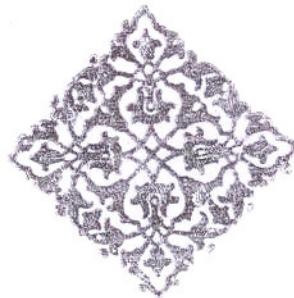
سوال

صوبہ بمبئی میں ۲۹ ربیعہ الاول ۱۳۵۶ھ یوم جمعرات بعد نماز مغرب عام طور پر چاند نہیں دیکھا گیا۔
بوبہ بمبئی میں سنپر کے روز روزہ رکھا گیا۔ سات یوم کے بعد احمد آباد جو تقریباً ۲۵ میل کے فاصلے
پر ہے اور راجامنگر جو تقریباً ایک ہزار میل کے فاصلے پر ہے وہاں کی اطلاع دوینی شہارت پر بنی ہمی مول
ہوئی۔ اور جمیعتہ العلماء بمبئی نے بلاحد روڑ فائم کیے ہوئے فتویٰ جاری کیا کہ ایک روزہ قضائی کھا جائے اور
چادر ۲۹ ربیعہ الاول کا ناجائز۔ لہذا ایک درج اشتہار منسلک تحریر لہذا بنابر تحقیق و صدور فتویٰ ارسال
ہے۔ برائے کرم مطلع فرمائیں کہ ہم اس روزہ کی قضائی کیں یا نہیں اور یہ تم پر واجب ہے یا نہیں؟
الستفتی علیہ عبدالرحمن میمن۔ باندرہ (بمبئی) ۲۱ شوال ۱۳۵۶ھ م ۲۵ دسمبر ۱۹۳۶ء

(۲۵۹) **جواب۔** اس ثبوتِ رؤیت کے بعد ایک روزہ کی قضائی واجب ہے اور اشتہار مطبوع میں بر
حکم دیا گیا ہے وہ صحیح ہے۔ محمد کفایت اللہ کان اللہ دلہ دلی



خَرْثَقَ لَا هُنْكَفَىٰ مُحَمَّذَ كَفَایَتُ الشَّرْدَلُوَىٰ



مَكَتبَةُ حَفَاظَةِ

مَسَانَ — پاکستان

